پندرہ روزہ

الہلال

ٹورانٹو ـ کنیڈا

قیمت ۵۰ سینٹ

جلد ۱۱ شمارہ ۱۹

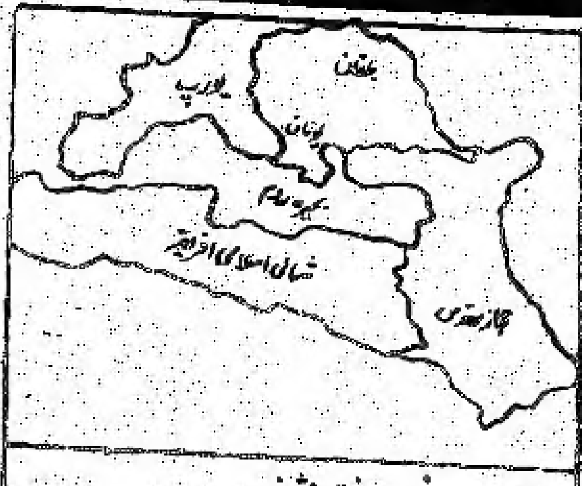
بیرونِ وطن پاکستانیوں کا ترجمان ـ شمالی امریکہ میں اردو کا سب سے پہلا اور کثیر الاشاعت اخبار

۹ ربیع الاول ۱۴۰۳
۲۵ دسمبر ۱۹۸۲



ایک عرب قوم اب اکیس قوموں میں تقسیم ہوچکی ہے

سید جعفر حسین



خلافت عثمانیہ

ھٹلر نے ساٹھ لاکھ یہودی قتل نہیں کرائے تھے، اتنے یہودی یورپ میں نہیں تھے

باقی ۱۰ صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں

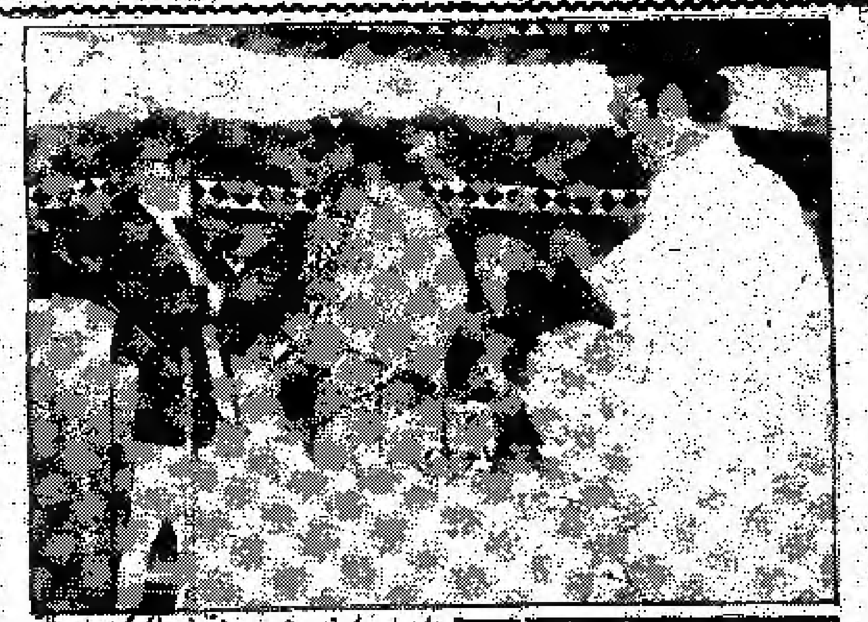
ڈالر سے تعلق ختم ہونے پر درآمدی اشیاء کی قیمتیں ۴۰ فیصد بڑھ گئیں

کپاس اور قالین کے سوا کسی چیز کی برآمد میں اضافہ نہیں ہوا!

ڈالر سے متعلق فیصلہ نقصان دہ رہا، فائدہ صرف بیرون ملک پاکستانی باشندوں کی رقم بھیجنے میں حاصل ہو سکا

حیدر فاروق مودودی کے استعفاء کی سماعت

اور اب مسجد کانفرنس



نوکر شاہی اور ارکان شوریٰ کی حیثیت

بھارتی جاسوسہ باربرا کا خسر اسرائیلی حکومت کا ایک اعلیٰ عہدیدار ہے



ایران پاکستان سے گندم، شکر اور چاول درآمد کرے گا

تیل کے کنوؤں کی کھدائی میں پاکستان کو فنی مہارت فراہم کی جائے گی: اصغر اولادی

بڑودہ میں مسلم کش فسادات ۱۴ افراد ہلاک ۔ فوج طلب کر لی گئی

کرفیو کے باوجود فسادات شدت اختیار کر گئے۔ پولیس نے چار افراد کو گولی ماردی، بسوں، گاڑیوں، مکانوں، دکانوں اور جھونپڑیوں کو آگ لگا دی گئی

مشتعل ہجوم پر پولیس کی تین مرتبہ فائرنگ

بلوائی پیٹرول بم، تیزاب اور پتھروں سے حملے کر رہے ہیں

پورے ملک میں وکلاء کی ۲ گھنٹے کی ہڑتال، جلسے اور جلوس

جو وکلاء ہمارے ساتھ شامل نہ ہوئے ان سے حساب لیا جائے گا۔ کراچی بار کے جلسہ میں دھمکیاں

آئندہ ستمبر میں قومی حکومت قائم ہو جانے کا امکان

سیاستدانوں کو اس میں شامل کیا جائے گا۔ نظر بند رہا کر دیے جائیں گے

فیروز گاندھی میری زندگی میں آنے والے پہلے اور آخری شخص تھے، مسز گاندھی

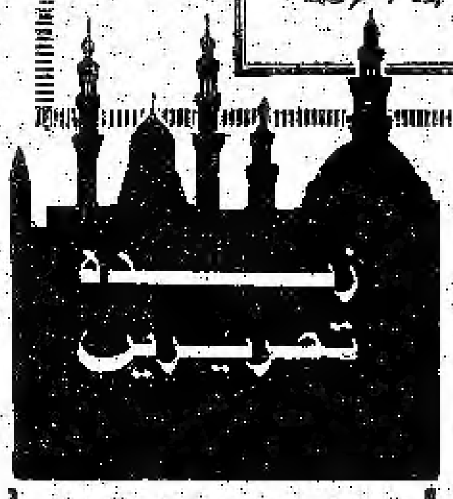
- مجھے گپ شپ سے ہمیشہ نفرت رہی ہے
- میں نے کسی کو اپنے پیروں کو انگلی تک لگانے کی اجازت نہیں دی
- میرے پاس اب اپنی زندگی کی سالگرہ کی ...
- کوشش ... ہے کہ تا جا سکے

بھارتی پارلیمنٹ اور پنجاب اسمبلی میں اکالی دل کے ارکان اگلے ماہ مستعفی ہو جائیں گے

سکھ گرفتاریاں پیش کرنے کا سلسلہ جاری رکھیں گے۔ لونگووال کا اعلان

پندرہ روزہ
الہلال
ٹورانٹو کینیڈا

أَلَآ إِنَّ أَوْلِيَآءَ ٱللَّهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ
سن لو کہ جو اللہ کے دوست ہیں ان کو نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غمناک ہوں گے



وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ

... اور ہم نے تیرے ذکر کو بلند کیا۔ بات غور طلب ہے کہ جب اس حکیم و علیم جل شانہٗ کا کوئی لفظ کوئی حرف کوئی نقطہ غیر ضروری، بے محل اور مفہوم و معنے سے خالی نہیں ہوتا تو ہو سکنے کا تصور بھی کیا جا سکتا ہے تو پھر اتنی بڑی خبر دینے کا یہ اسلوب کیا ہے اور لفظ اور سے اس کی ابتدا کیوں۔ بادی النظر میں اس کی غایت یہ ہے کہ خبر سیاق و سباق میں دی جا رہی ہے اور بتایا جا رہا ہے کہ اے بشریت کبریٰ کے سلسلۂ ارتقاء کی آخری کڑی! اے جان تخلیق کائنات صلی اللہ علیہ وسلم ہم نے تیرے ذکر کو بلند کرنے کا فیصلہ اس وقت کیا جب ہم کبریائی اور ربوبیت کے سوا اپنی جملہ صفات تجھے تفویض کر چکے اور اس عظمت و شرف کے تحمل انگیز کے لئے تیرا سینہ کھول دیا۔ ہم رؤف ہیں تجھے رؤف کیا۔ ہم رحیم ہیں تجھے رحیم کیا۔ ہم کریم ہیں تجھے کریم کیا۔ ہم اپنے بندوں کے جملہ اعمال جزا و سزا کے امین ہیں تجھے امین کیا۔ ہماری ذات صداقت نفس الامیری ہے تجھے ہم نے صادق کیا اور جب ہماری یہ صفات تجھے ودیعت ہو چکیں تو ہماری نعمتیں تجھ پر مکمل ہو گئیں اور ہم نے تیرے ذکر کو بلند کیا۔

ذکر محمدؐ کو بلند کرنے اور تا قیامت بلند رکھنے کا اعلان کوئی اور نہیں خود محمدؐ اور خالق ارض و سما کر رہا ہے۔ کسے مجال کہ اس کی صداقت پر شک و شبہ کا رتی بھی اپنے ذہن میں پیدا کرے۔ کفر سرزد ہو گا اور صداقت نفس الامری کی ذات و صفات سے روگرداں ٹھہرے گی۔ تاریخ گواہ ہے کہ فاران کی چوٹی سے واشنگٹن کی تعمیر مرکز اسلامی تک ذکر محمدؐ بلند ہوا، بلند ہوتا رہا ہے اور بلند ہوتا رہے گا۔ تلوار کی جھنکاروں میں بھی اور تہذیب انسانی کی زمزمہ ... میں بھی، جرات و شجاعت کی رزم گاہوں میں بھی اور عقل و فراست کی محافل تحقیق و تجسس میں بھی۔ عدل و انصاف کی میزان پر بھی اور آئین و قانون کے ایوانوں میں بھی۔ ایک اذان بلال حبشیؓ نے دی تھی اور اپنے لحن داؤدی میں ذکر محمدؐ کو بلند کرنے کا ذریعہ بنے تھے۔ اور ایک اذان آج یہودیت و نصرانیت کے مراکز میں کھڑے ہو کر دی جا رہی ہے اور ذکر محمدؐ و اسم محمدؐ کو بلند کرنے کا فریضہ ادا کیا جا رہا ہے۔ آغاز کہاں سے ہوا تھا اور آج زمانہ تاریخ کے اوراق پلٹتا ہوا کہاں پہنچا مگر کیا ذکر محمدؐ بلند ہونے میں کوئی کمی آئی، کوئی فرق پڑا؟ مورخین گواہی دیں گے اور عہد حاضر کا رواں رواں پکار کر کہے گا کہ نہیں، بالکل نہیں!

خدا کا وعدہ سچا ہے، وہ اپنا وعدہ پورا کر رہا ہے۔ رب ذوالجلال کا قول برحق ہے، اس کی حقانیت تاریخ کی کسوٹی پر کندن کی طرح دمک رہی ہے مگر ہم ــــــ اس ہم کے آگے ایک بہت طویل صدیوں پر پھیلا ہوا سوالیہ نشان ہے۔ ہم ذکر محمدؐ سن کر درود و سلام تو پڑھتے رہے لیکن حکم محمدؐ کو اپنی انفرادی اور اجتماعی زندگیوں میں در آنے کی اجازت دینے پر راضی نہ ہوئے۔ ہم نے اسم محمدؐ کان میں پڑتے ہی اپنے انگوٹھے آنکھوں سے لگانے اور ہاتھ چوم چوم لینے کی روایت تو برقرار رکھی لیکن نفس نفس اپنا پورا نظام زندگی طاغوت کے حوالے کر دیا، اس طاغوت کے حوالے جس کو عرفات کے میدان میں کھڑے ہو کر محمدؐ نے اپنے پاؤں تلے روندنے کا اعلان کیا تھا۔ ہم سال بھر بالعموم اور ربیع الاول کے ماہ مبارک میں بالخصوص برائے خیر و برکت میلاد کی محفلیں اور ذکر رسولؐ کی مجلسیں سجانے کا اہتمام تو کرتے رہے لیکن رسول اکرمؐ کے لائے ہوئے نظام حیات کی خیر و برکت کو اپنی انفرادی و اجتماعی زندگی پر سایہ فگن کرنے کے روادار کبھی نہ ہوئے۔ کیا رب ذوالجلال کے اس قول کی طرح اس قول پر بھی ہمارا دھیان گیا کہ بزبان اقبال ـــ

کی محمدؐ سے وفا تو نے تو ہم تیرے ہیں
یہ جہاں چیز ہے کیا لوح و قلم تیرے ہیں

صدقے ــــــ سید نقی علی

سب سے پہلے ہیں ترے نام پہ صدقے ساقی
بعد اس کے ترے احکام پہ صدقے ساقی
مجھ کو سرکارِ دو عالم سا پیمبر بخشا!
تجھ پہ صدقے ترے انعام پہ صدقے ساقی

اصل کام اللہ کی اطاعت ہے

السنۃ

حضرت اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ "حق تعالیٰ نے مجھے یہ وحی نہیں بھیجی کہ میں تاجر بنوں اور مال جمع کروں بلکہ یہ وحی بھیجی ہے کہ تم اپنے پروردگار کی تسبیح و تحمید کرتے رہو۔ نمازیں پڑھنے والوں میں رہو اور اپنے رب کی عبادت کرتے رہو یہاں تک کہ (اسی حالت میں) تم کو موت آجائے۔"

(مشکوٰۃ)

عظیم ترین کارنامہ

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا اصل کارنامہ یہ ہے کہ آپ کی دعوت سے پورے کے پورے اجتماعی انسان کو اندر سے بدل دیا اور صبغۃ اللہ کا ایک ہی رنگ مسجد سے لے کر بازار تک، مدرسہ سے عدالت تک اور گھروں سے لے کر میدان جنگ تک چھا گیا۔ ذہن بدل گئے، خیالات کی رو بدل گئی، نگاہ کا زاویہ بدل گیا، عادات و اطوار بدل گئے، معاملات و معاشرت بدل گئے، حقوق و فرائض کی تقسیمیں بدل گئیں، خیر و شر کے معیار اور حلال و حرام کے پیمانے بدل گئے، اخلاقی قدریں بدل گئیں، دستور اور قانون بدل گیا، جنگ و صلح کے اسالیب بدل گئے، معیشت و ازدواج کے اطوار بدل گئے، اور تمدن کے ایک ایک ادارے اور ایک ایک شعبے کی کایا پلٹ گئی۔ اس پوری کی پوری تبدیلی میں جس کا دائرہ ہمہ گیر تھا، ایک سرے سے دوسرے سرے تک خیر و فلاح کے علاوہ کچھ نہیں تھا۔ کسی گوشے میں شر نہیں، کسی کونے میں فساد نہیں، کسی جانب بگاڑ نہیں۔ ہر طرف بناؤ ہی بناؤ، تعمیر ہی تعمیر اور ارتقاء ہی ارتقاء ہے۔ درحقیقت محسن انسانیتؐ کے ہاتھوں انسانی زندگی کو نشاۃ ثانیہ حاصل ہوئی اور حضورؐ نے ایک نظام حق کی صبح درخشاں سے مطلع تہذیب کو روشن کر کے بین الاقوامی دور تاریخ کا افتتاح فرمایا۔ یہ اتنا بڑا کارنامہ ہے کہ اس کی مثال کسی دوسری جگہ نہیں ملتی۔

○ نعیم صدیقی
(محسن انسانیت صفحہ ۲۲)

ایک قطعی علامتی قلم

دو عالم

خالد مسعود

زندگی کا استاد کہتا ہے۔ الٹا کھیلو تو ہم پست حوصلہ کا ڈنکا رہتا ہے، میں نے رات کے خواب کو اپنی شرٹ کی جیب میں تہہ کر کے احتیاط سے محفوظ کیا اور آج لئے پہنچا۔ بڑے بڑے دیکھتے ہی مسکرائے!

... کی رنگ کا کھیل نہیں ہے ... نے فرمایا۔ اور میں ایک دم سے جو ہم پست ... کے قدموں پر گر کر تڑپنے والا تھا کہ انہوں نے انگشت شہادت بلند کی اور کہا "غیب! تم نے اچھا نہیں کیا۔ کھیل کو کھیل کی طرح لینا چاہئے تھا!"

عرض کیا "حضور! سزا کیا ہے؟"

فرمایا "صبح نہار منہ آٹھ چلے کرو۔"

ہدایت ... ہوا باہر نکل آیا۔

ایک شب، آسمان پر چاند نصف آزاد بادلوں کے پیچھے اپنا سفر طے کر رہا تھا۔ اور میں کھلی چھت پر سر اٹھائے اسے ایسا کرتے ہوئے خاموشی سے تک رہا تھا۔ جانے جی میں کیا آئی کہ چاند سے پوچھ بیٹھا "اے چاند کہ تو خوبصورت ہے، سمیع اللہ کی باؤلنگ یا وزیر اعظم کا اقتدار؟" چاند نے تبسم کیا، جیسے وہ اور تو خیر کسی میں کچھ گیا ہو، اسے سلام کہا۔ چاند ... مت کر کر آخر خیر و فراق اور ... کا دور اور گیا۔ اب مسلسل ... اور ... کا عہد ہے۔ چاند اب مرزا "عورتوں سے ..." کرتا ہے۔ "ایسی عورتوں سے جو دوسال تاول لکھتی ہیں اور آٹھ آٹھ بچوں کی ماں ہیں۔"

سمیع اللہ اپنی گیند سے زیادہ تیز بھاگا تھا۔ اس سے عرصہ ذاتی ... مڑ کر دیکھنے سے باز رہا۔ اور یہ بات بار بار لکھنے کی نہیں کہ ... نے چاہا تھا کہ سمیع اللہ مڑ کر دیکھے۔ ... اور ایسا نہیں ہوا۔ لیکن وہ چالاک کھلاڑی جانتا تھا کہ میدان میں مڑ کر دیکھنے کا مطلب پتھر کا بت بن جانا ہے جو بعد میں شکست کی یادگار بن جاتا ہے۔ اور اس دن اسے جوتوں کا ہار پہنایا گیا ... دیکھنے کا فرق ہے۔ سمیع اللہ کی ... قسمت کی ... نہیں دیکھا تھا۔ وہ سمیع اللہ سے مڑ کر دیکھنے کی دعا مانگنے نکلا ہے۔ بجز اس کے اپنے کھلاڑیوں کے ... کی ... الجھیں۔

دہلی کے میدان میں گیند گرگٹ کی سمت لے جاتے ہوئے سمیع اللہ نے مڑ کر وزیر اعظم کے چہرے کے تاثرات نوٹ کیے ہوتے تو کھیل کا نقشہ بدل چکا ہوتا۔ بات گول بہت ہوتے ہیں۔ گیند گول ہوتی ہے۔ سورج بھی قریب قریب گول ہوتا ہے۔ لیکن سورج کی ایسٹ کی عرب برداشت نہیں کرے گا۔ وہ چھپنے چلانے لگے گا۔ بہتر یہی ہے کہ سمیع اللہ اسی گیند سے ہاکی کھیلے، جس سے دنیا بھر تک کھیلی جا رہی ہے۔ وزیر اعظم نے ماضی میں پے در پے شکستوں کے باوجود ہاکی پر اتنا اعتراض نہیں کیا۔ یہ بات حیران کن ہے کہ جب وہ عوام کے بنیادی حقوق، عدالتوں کی آزادی اور اقلیتوں کو اپنی ذات اور انا کے آگے گھاس پھوس تصور کرتی ہیں۔ پھر ہاکی جیسی کسی کی طاقت ہے کہ اسے آزادی دے سکی ہے!

افسوس کہ سمیع اللہ نے دوڑتے ہوئے مڑ کر وزیر اعظم کا چہرہ نہیں دیکھا۔ وہ ہر کھیل میں حق دیتا ہے لیکن قون سرحد کی کو کھلنے جاتی ہے۔ سوچنے کی بات ہے کہ اگر وہ دنیا کے کبھی اور خطے میں پیدا ہوتا یا فرض کر لیجئے کہ وزیر اعظم کی سرزمین پر جنم لیتا تب بھی کیا اس کے کھیل پر جان دینے کا یہی حال ہوتا وہ کرتی مختی ہے جس نے سمیع اللہ کو تیز بھاگنے پر مجبور کیا؟

یہ راز ہی جانتا ہے چندہ ... میں ایسا خوش ہے سمیع اللہ مسکرایا، وہ اپنے خیالوں میں مسکرایا ہے۔ اسے اچانک یاد آیا کہ جب وہ اسٹیک لے کر گراؤنڈ سے باہر آ رہا تھا کہ وزیر اعظم کی دونوں ہتھیلیاں باہم جڑی ہوئی تھیں۔ اور ایک گونج پیدا ہو رہی تھی۔ انگلینڈ زبان میں اس بات کو یوں بیان کیا جائے گا کہ جب سمیع اللہ میدان سے فاتحانہ دوڑ میں لوٹ رہا تھا تو وزیر اعظم نے "تالیاں بجائیں"۔ لیکن دنیا کو کوئی اندازہ نہیں بتا سکتا کہ تب وزیر اعظم کے دل میں کیا تھا۔ اچھی تالیوں کی دھمک ... سرحد کہیں تھی، ایک ملانا حال صرف ... جاتا ہے۔ وزیر اعظم کے دل کا حال تماشائی جانتے ہیں۔ سمیع اللہ جانتا ہے یا پھر خود وزیر اعظم۔

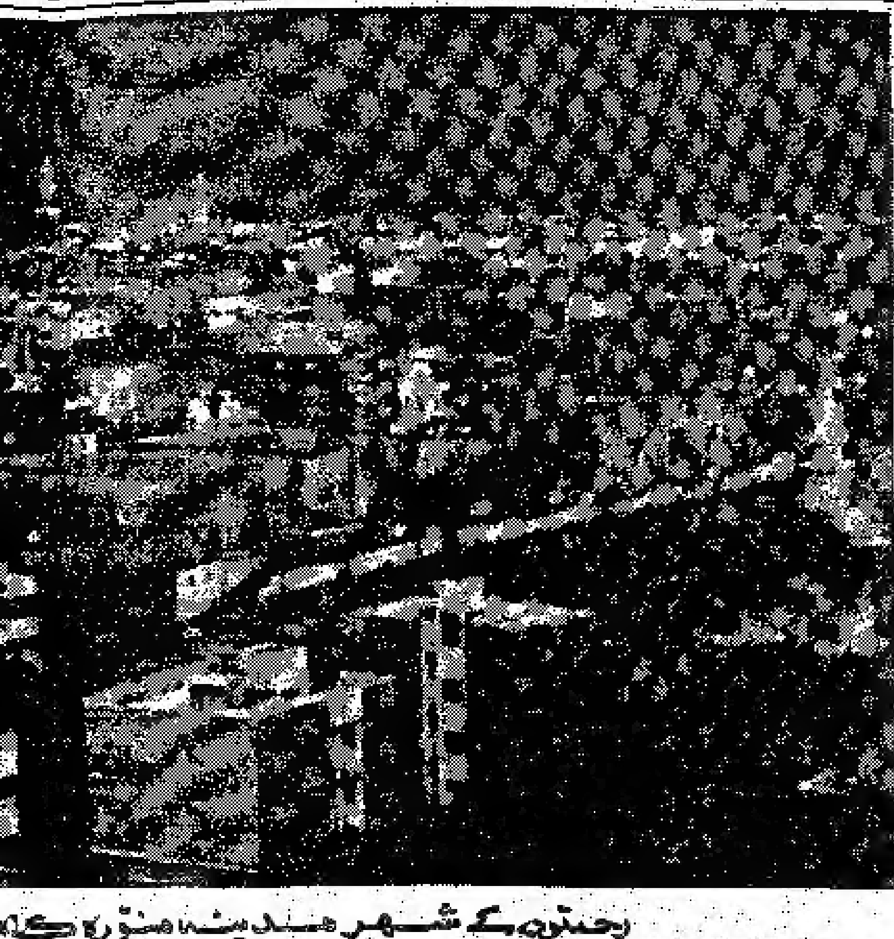
ابھی گراؤنڈ سے باہر نکل جانا چاہیے۔ تماشائیوں کے بے پناہ ہجوم میں خواہ مخواہ دم گھٹنے لگا ہے۔ اور وزیر اعظم کا ... میں نے کھڑے ہو کر جواب میں دیکھا تھا۔ سمیع اللہ سے کہہ دو اپنی اسٹک کہیں چھپا دے۔ کھلاڑی جس اسٹک سے کھیل جیتا ہے چھپ کے چھپانے کی کوشش کرتے ہیں میں ... کو جواب دینا چاہتا تھا کہ وہ قہقہہ لگاتا ہوا آہستہ آہستہ دھوپ میں تحلیل ہو گیا۔ صبح بیدار ہو کر کھڑکی سے باہر جھانکا، ہاکی کی گول گیند آسمان پر آفتاب سے چمک رہی تھی۔ کرنیں بیچ ... سے بیدار ہونے والوں کو چھونے کا کام کرتی ہیں۔ کیونکہ جب سے ہاکی کھیلنا شروع کیا ہے تو ... کیا ہے۔ کیا وہ باخدا ... ہو کر ... دستکاری تاکہ زمین پہ چھایا تھا۔ ... قریب ہی ایک

فرمودۂ اقبال رحمۃ اللہ علیہ

وہ دانائے سُبُل، ختم الرُّسُل، مولائے کُل جس نے
غبارِ راہ کو بخشا فروغِ وادیٔ سینا!
نگاہِ عشق و مستی میں وہی اول، وہی آخر
وہی قرآں، وہی فرقاں، وہی یٰسیں، وہی طٰہٰ

(بالِ جبریل)

اشاعتِ میلاد النبیؐ



جنت کے شہر مدینہ منورہ کا

حضورؐ کے اسوۂ حسنہ کے انوار ہی امن کی دنیا کو روشن کر

وہ محمدؐ جن کی صداقت کی قسم کھائی جاتی تھی!

نواب بہادر یار جنگ کی سیرتِ طیبہ کے موضوع پر ایک تقریر

عزیزانِ مکرم! یوں تو دنیا میں ہزاروں اور لاکھوں پیغمبر آئے اور سیکڑوں مذہب ... [illegible]

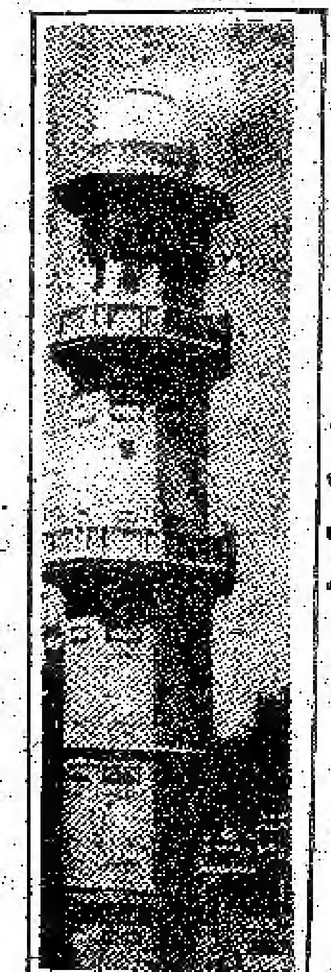
ختم المرسلین سے قبل جتنے انبیاء مبعوث ہوئے وہ کسی قوم یا ملک کی ہدایت کے لئے بھیجے گئے ... [illegible]

ایک محمد رسول اللہ صلعم ہیں ... [illegible]

کیا ان سب باتوں میں چشم بینا کے لئے روشنی ... [illegible]

اسوۂ نبیؐ کا تاریخی اور تدریجی نکھار

قرآن
چشمہ معارف و علوم اور سرچشمہ
آبِ حیات
ہے



کتنا عجیب ... [illegible]

حیاتِ طیبہ

ماہ و سال کے آئینے میں

ولادت نبی صلعم	۹ ربیع الاول سنہ عام الفیل	مطابق [illegible] اپریل [illegible]	بروز دوشنبہ
بعثت محمدیؐ	۹ ربیع الاول [illegible]	مطابق ۱۲ فروری [illegible]	بروز دوشنبہ
معراج	۲۷ رجب [illegible] نبوت	مطابق [illegible] مارچ [illegible]	بروز دوشنبہ
ہجرت	۲۷ صفر [illegible] نبوت	مطابق ۱۲ ستمبر [illegible]	بروز چہارشنبہ
[illegible]	یکم ربیع الاول [illegible] نبوت	مطابق [illegible] ستمبر [illegible]	بروز دوشنبہ
مدینے میں آمد	۱۲ ربیع الاول [illegible]	مطابق [illegible] ستمبر [illegible]	بروز جمعہ
غزوۂ بدر	۱۷ رمضان [illegible]	مطابق [illegible] مارچ [illegible]	بروز شنبہ
غزوۂ احد	[illegible] شوال [illegible]	مطابق [illegible] مارچ [illegible]	بروز شنبہ
غزوۂ احزاب	[illegible] شوال [illegible]	مطابق [illegible] مارچ [illegible]	
صلح حدیبیہ	ذی قعدہ [illegible]	مطابق [illegible] مارچ [illegible]	
سلاطین کے نام خطوط	یکم محرم [illegible]	مطابق [illegible] مئی [illegible]	بروز چہارشنبہ
غزوۂ خیبر	آخر محرم [illegible]	مطابق جون [illegible]	
عمرۃ القضاء	ذی قعدہ [illegible]	مطابق اپریل [illegible]	
فتح مکہ	۲۰ رمضان [illegible]	مطابق [illegible] جنوری [illegible]	بروز [illegible]
غزوۂ حنین	[illegible] شوال [illegible]	مطابق یکم فروری [illegible]	بروز چہارشنبہ
غزوۂ طائف	[illegible] شوال [illegible]	مطابق [illegible] فروری [illegible]	بروز جمعہ
غزوۂ تبوک	رجب تا رمضان [illegible]	مطابق اکتوبر تا دسمبر [illegible]	
حجۃ الوداع	۹ ذی الحجہ [illegible]	مطابق [illegible] مارچ [illegible]	بروز جمعہ
وفات نبوی	یکم ربیع الاول [illegible]	مطابق [illegible] مئی [illegible]	بروز دوشنبہ

تحریر: سید عبدالاعلیٰ رحمانی

رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم

آپ نے جور و ستم کی جگہ عدل و احسان کو غالب کر دیا

آج سے ٹھیک پانچ ہزار تین سو اٹھ برس پیشتر دنیا کے ایک صحرائی گوشے میں کیسا عجیب و غریب انقلاب برپا ہو رہا تھا۔ ایک ہولناک وحشت انگیز بیابان ریگزار تھا جس کی سیاہ ریگ اور خشک سرزمین میں ہر طرف موت و ہلاکت پھیلی ہوئی تھی۔ ایک بنجر وادی غیر ذی زرع تھی۔ جس کی سطح بے نم پر زندگی کی سرسبزی و شگفتگی کا نام و نشان نہ تھا۔ ربع مسکونات کے سب ... اور ... پھیلے، جنگلوں نے حیات انسانی کے لیے اس بیابان وحشت کو، حیات جاودانی کی فلاحت و زراعت کے لیے اس خشک سرزمین کو اور خدائے واحد کی پرستش کے لیے اس صحرائی قربانگاہ کو منتخب کیا تھا۔ اس کے چاروں طرف صحرائے وحشت تھا۔ مگر ان سب کے اوپر وہ خدائے حکیم و خبیر تھا جو آبادیوں کو بخشنے والا اور زمین کی وراثت تقسیم کرنے والا ہے۔ ان کے ہاتھوں میں پتھروں کے ٹکڑے تھے جو ایک بے حکم ... دیوار میں چنتے جا رہے تھے، دل و جگر میں تمنائیں اور زبان پر دعائیں جاری ...

[illegible]

کہ فرعون کی طرح بھی کاٹ ... آج سے ... مگر ... کیا شیروں کے بچے ...

[illegible]

نعتِ سرکارِ دو عالم ﷺ

• ابوظفر زین •

ہے کریم ایک سوال ہی
دے زباں کو اوج کمال ہی
کہ ثنائے محمد و آل ہی
ہو وظیفہ حال و قال ہی

بلغ العلےٰ بکمالہٖ
کشف الدجیٰ بجمالہٖ
حسنت جمیع خصالہٖ
صلو علیہ و آلہٖ

نہ ملک کو یہ پر و بال ہی
نہ کلیم کو یہ مجال ہی
تیری مثل ہے نہ مثال ہی
نہ مقام ہی نہ مقال ہی

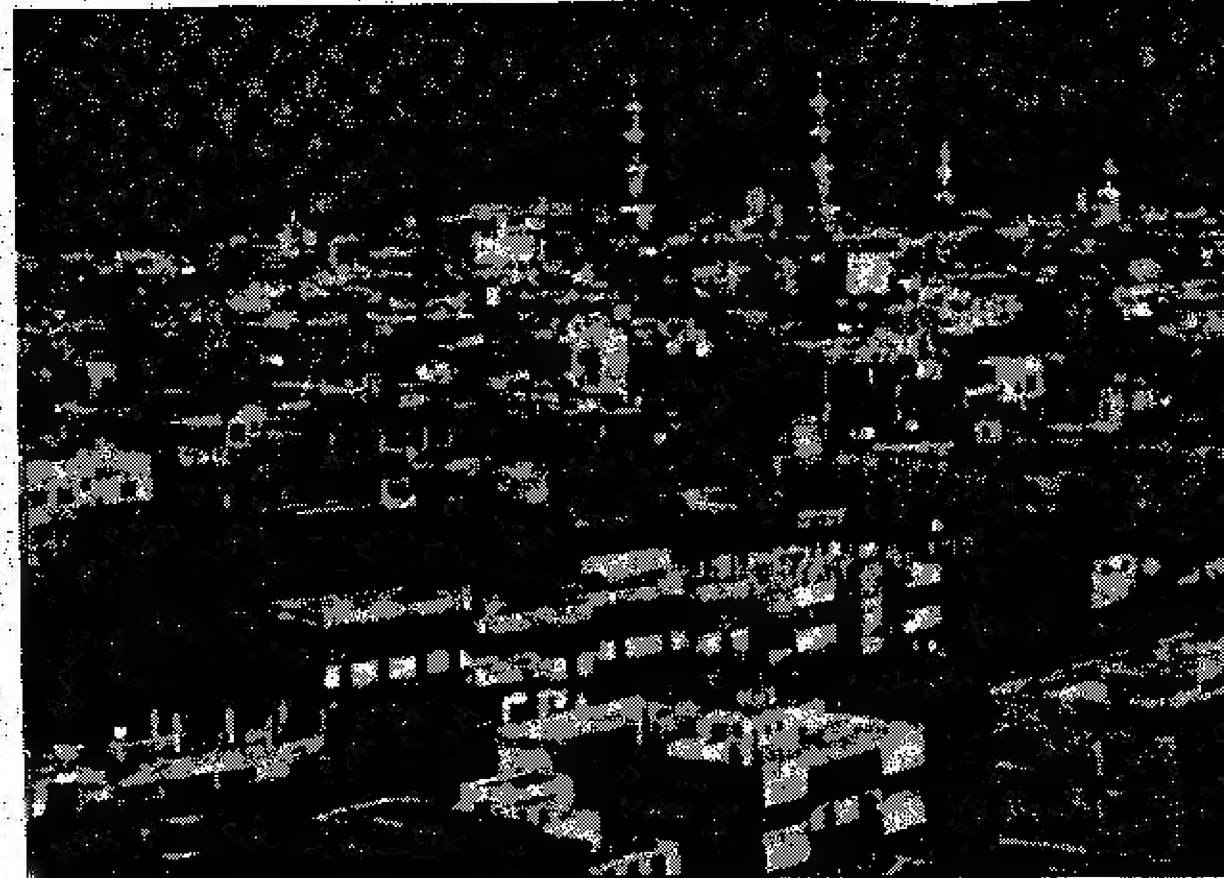
بلغ العلےٰ بکمالہٖ
کشف الدجیٰ بجمالہٖ
حسنت جمیع خصالہٖ
صلو علیہ و آلہٖ

وہ سلام رب وہ پیام رب
وہ کلام رب وہ مقام رب
وہ نیاز و ناز کہ پا سکے
نہ قیاس ہی نہ خیال ہی

بلغ العلےٰ بکمالہٖ
کشف الدجیٰ بجمالہٖ
حسنت جمیع خصالہٖ
صلو علیہ و آلہٖ

مجھے عشق خدا و حبیب ہو
میرا اے ظفر وہ نصیب ہو
کہ فراق بھی ہو وصال ہی
کہ خیال بھی ہو جمال ہی

بلغ العلےٰ بکمالہٖ
کشف الدجیٰ بجمالہٖ
حسنت جمیع خصالہٖ
صلو علیہ و آلہٖ



مدینہ منورہ کا ایک خوبصورت منظر

... کی دنیا کو روشن کرسکتے ہیں

[illegible]

... اہل جو خود زندہ ہوں گے وہ پھر اوروں کو زندگی بخشیں گے۔

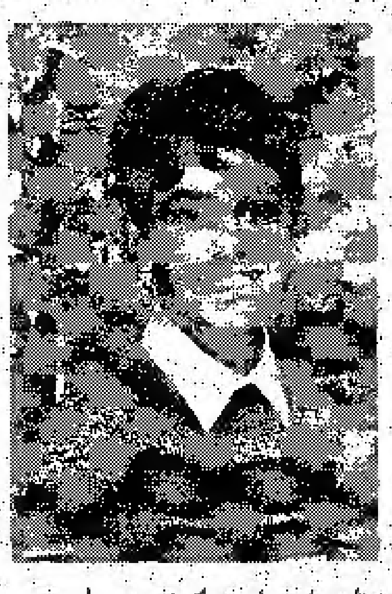
میلاد النبی ﷺ

دہر کو آج تھی آمنہ جانے کی نوید!
جسم بے سایہ ہے رحمان کے سائے کی نوید
فرش پر عرش سے تھا آج نزولِ رحمت
عرش کو مل گئی فرش کف پائے کی نوید



[illegible]

سلسلۂ روایت



افتخار علی ولد ڈاکٹر منیر علی عمر ۱۰ سال نے استاد محترم جناب قاضی امین بخش کی زیر نگرانی قرآن پاک کا پہلا دور مکمل کر لیا ہے ۔ افتخار علی اب جناب بخش سے قرآن پاک کے ترجمہ و تفسیر کی تعلیم کا آغاز کر رہے ہیں ۔
اپنے بچوں کو درس قرآن اور اردو کی تعلیم دلوانے کے خواہشمند والدین ۲۸۲-۶۸۰۳ پہ جناب قاضی بخش صاحب سے رابطہ قائم کریں

نوٹ ۔ جن قارئین کے بچوں نے کلام پاک ختم کر لیا ہے وہ ان کی تصویر' نام' عمر پتہ اور استاد محترم کے نام و پتہ کی صراحت کے ساتھ الہلال میں اشاعت کے لئے روانہ کریں ۔ اس سلسلہ کا مقصد بچوں میں مذہبی جوش و جذبہ پیدا کرنا ہے ۔ (ادارہ)

مقرر نے زور دیا کہ بنگلہ دیش کے عوام کی غالب اکثریت دوبارہ متحد ہونے میں گہری دلچسپی رکھتی ہے ... [illegible] ... پاکستان سے علیحدگی کے بعد ... [illegible] ... کا اظہار کر چکے ہیں ... پاکستان کا پہلا بحری جہاز چٹاگانگ کی بندرگاہ پہنچا تھا اس وقت بھی اس خواہش کا اظہار ... [illegible] ... اس وقت سے ہی ... [illegible] ... کی طرف بھی ایسے ہی جذبات نظر آئیں گے ... [illegible] ... عزیز الحق عبدالحق اور عبدالرب نے بھی خطاب کیا

ایشیائی کھیلوں کے انعقاد میں ۱۰ ارب روپے کے اخراجات

نئی دہلی ۔۔۔۔ بھارت کو نویں ایشیائی کھیلوں کی ... [illegible] ... کی تیاری پر ۱۰ ارب روپے خرچ کرنے پڑے ... [illegible] ... ملک کی بہت سی سیاسی تنظیمیں ... [illegible] ... احتجاج کر رہی ہیں ... [illegible] ... کے عوام کا ... [illegible] ... کا کام ... [illegible] ... ایشیائی کھیلوں کا ... [illegible] ... کر دیا گیا ہے ۔

بھارت کے فسادات میں آرمڈ کانسٹیبلری اکثریت کا ساتھ دیتی ہے ۔ سیٹھی

نئی دہلی ۔۔۔۔ ... [illegible] ... بھارت کے فرقہ وارانہ فسادات میں ... [illegible] ... آرمڈ کانسٹیبلری اقلیتوں کے خلاف جانبدارانہ رویہ اختیار کرتی ہے ۔

رشحِ وطن سے غداری کی سزا

گزشتہ روز لاہور کی الحمرا آرٹس کونسل میں پاکستان فلسطین یکجہتی کمیٹی کے زیر اہتمام یوم فلسطین کی ایک تقریب میں فیض احمد فیض کی آمد پر شدید ہنگامہ ہوگیا ۔ سامعین کی بڑی تعداد نے روسی کٹھ مردہ باد اور فلسطینیوں کے قاتل واپس جاؤ کے پر جوش نعرے لگائے ۔ اسی دوران منتظمین نے احتجاج کرنے والی ایک خاتون کو دھکے دے کر ہال سے باہر نکالنے کی کوشش کی اس پر ہنگامہ انتہائی شدید ہوگیا تو فیض احمد فیض کو خفیہ راستے سے نکال کر گھر روانہ کر دیا گیا ۔ اس تقریب کے پروگرام میں فیض کی آمد کا کوئی ذکر نہیں تھا ۔ پروگرام جاری تھا کہ فیض صاحب خاموشی سے پہنچ گئے ۔ اور منتظمین نے انہیں اسٹیج پر لا بٹھایا ۔ تب ہال میں بیٹھی ہوئی ایک نڈر خاتون نے احتجاج کیا اور اسٹیج پر چڑھ کر فیض سے سوال کیا کہ جب بیروت جل رہا تھا اور فلسطینی آگ اور خون میں تڑپ رہے تھے تو تم وہاں سے بھاگ کیوں گئے ؟

فیض احمد فیض سے مذکورہ خاتون نے بالکل صحیح پوچھا کہ جب بیروت جل رہا تھا اور فلسطینی آگ اور خون میں تڑپ رہے تھے تو تم وہاں سے کیوں بھاگ گئے ؟ اسرائیلی اور مغربی ذرائع کی گواہی موجود ہے کہ بیروت میں ہزاروں فلسطینیوں کے ساتھ ان درجنوں پاکستانیوں نے بھی جام شہادت نوش کیا جو اس جنگ کے زمانے میں لبنان میں موجود تھے ۔ سینکڑوں پاکستانی اور بنگلہ دیشی اب بھی اسرائیل کے جنگی قیدی ہیں جبکہ یہ لبنان میں موجود ہونے کا خاصہ اٹھا کر حق اخوت کی ادائیگی کے لئے رضاکارانہ طور پر ... [illegible] ... پاکستان میں اکثر نوجوان تھے جو اپنی رضاکارانہ خدمات پیش کرنے کو تیار تھے مگر چونکہ ان کے بیروت تک پہنچنے کا راستہ مسدود تھا ۔ یاسر عرفات صاحب کی اپیل پر جو اعلیٰ ... [illegible] ... وفد فلسطینیوں کی جنگی ضروریات کا جائزہ لینے کے لئے اسلام آباد سے روانہ ہوا تھا اسے بھی ترقی پسند شامی حکومت کی طرف سے راہداری نہ ملنے پر کراچی میں رکنا پڑا ۔ ان حالات میں بعض دوسرے مسلمان ممالک سے فوجی مدد نہ پہنچ سکنا اس کا پس منظر ایک لمبی داستان اور سب معروف تھا مگر جو چند پاکستانی لبنان میں موجود تھے ۔ انہوں نے فلسطینیوں کے دوش بدوش جہاد میں حصہ لیا ۔ اس بدنصیبی کو ہر پاکستانی نے شدت سے محسوس کیا کہ پاکستان کا سب سے بڑا شاعر نہایت بزدلی سے اقوام متحدہ کے ایک افسر کی گاڑی میں چھپ کر بیروت سے بھاگا اور یوں اس نے اپنے اس عمل سے پوری امت مسلمہ کو شرمسار کیا ۔

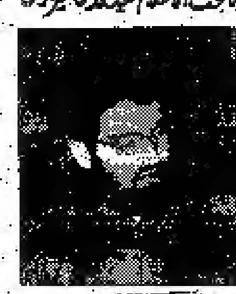
قومی فکر اور جذبے کی روح سے اس غداری کا نتیجہ یہ نکلا کہ جب یاکان شاعر فیض اپنے اس شہر میں پہنچا کہ جہاں اس کے شعری شعور نے آنکھ کھولی اور جس کی فضاؤں سے اس کی جوانی سیراب ہوئی جس کی ادبی محفلوں نے اسے بام شہرت تک پہنچایا ۔ اسی شہر کی ایک محفل میں وہ اس طرح بے آبرو ہوا کہ اسے چور دروازے سے نکل کر بھاگنا پڑا ۔ جو شاعر' مفکر اور ادیب اپنے وطن اور اپنی قوم کے مزاج' فکر اور سوچ کی ... [illegible] ... سے غداری کرتے ہیں ۔ انہیں ان کے وطن اور قوم میں اسی طرح مسترد کر دیتے ہیں ۔ جس طرح فیض کو اس کے ادبی وطن میں مقام احترام سے معزول کیا گیا ۔ فاعتبروا یا اولی الابصار ۔

روزنامہ جسارت کراچی

ایران عراق جنگ کا فیصلہ ہم خود کریں گے ۔ شیرازی

اسلامی امہ امن کمیٹی کو مطلع کر دیا گیا ، عراق کی مدد کرنیوالوں سے بھی نمٹ لیا جائے گا

کراچی ۔۔۔۔ اسٹاف رپورٹر اسلامی جمہوریہ ایران کے خیر سگالی وفد کے سربراہ حجت الاسلام سید محمد علی شیرازی نے کہا ہے کہ ایک اسلامی امن کمیٹی کے سربراہ کو ... [illegible] ... کر دیا ہے کہ ہم خود عراق ایران جنگ کا فیصلہ کریں گے وہ ... [illegible] ... ایک مقامی ہوٹل میں ... [illegible] ... سے خطاب کر رہے تھے ۔ انہوں نے کہا ... [illegible] ... اسلامی امن کمیٹی ایران بھی آئی ...



انہوں نے الزام لگایا کہ ... [illegible] ... عراق کے صدر صدام کو بچانے کے لئے آئی اور ... [illegible] ... اسلامی ممالک کے حکمران ... [illegible] ... ہم ان سے بھی نمٹ لیں گے ۔ حجت الاسلام شیرازی نے مزید کہا کہ ... [illegible] ... پاکستان اور بھارت کے دورے کا مقصد ... [illegible] ... ایران کے اسلامی انقلاب سے آگاہ ... [illegible] ... عراق ایران جنگ سے متعلق تفصیلات سے بھی آگاہ کرنا چاہتے ہیں ... [illegible] ...

آزادی ... [illegible] ... ہے کہ ملت پاکستان اسلام کی دلدادہ ہے لیکن اسلام پر عمل کی ضرورت ہے ۔ انہوں نے کہا کہ ہم ... [illegible] ... ایران کے بعد پاکستان کو سب سے بڑا اسلامی ملک سمجھتے ہیں ... [illegible] ... صحت ... [illegible] ... غیر اسلامی فعل ہے ... [illegible] ...

جلسہ میں انہوں نے کہا کہ آیت اللہ خمینی کے بعد قیادت کا فیصلہ ... [illegible] ... ایران میں ... [illegible] ... اسلامی حقوق ... [illegible] ... کی حالت کے بارے میں ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ ایران ... [illegible] ... تمام مسلمانوں کے معاملات سے دلچسپی رکھتا ہے ... [illegible] ... انہوں نے کہا کہ ایران میں ... [illegible] ... لیکن ہم نے کسی سے امداد طلب نہیں کی ہے ۔

بنگلہ دیش اور پاکستان کو متحد کرنے کی تحریک

لندن ۔۔۔۔ ... [illegible] ... لندن میں مقیم بعض بنگلہ دیشی ... [illegible] ... دونوں ملکوں کے دوبارہ متحد ہونے سے مسلمانوں کی بین الاقوامی ... [illegible] ... اجلاس کے تمام ...

Muhammad
the messenger of God

This film will be shown at York University on January 16, 1983 at 6:00pm to raise fund for refugees.
Admission fee: Adults: $2
Children under 12: $1
For more information contact
Muslim Students Federation:
667-3171 & 498-9047

نمازِ جمعہ

مرکز الدعوہ الاسلامیہ نے مسسا گا اور قرب و جوار کے رہنے والے لوگوں کی سہولت کے لئے Mississauga Valley Community Centre میں نماز جمعہ کا بندوبست کیا ہے ۔ تفسیر القرآن و دینی موضوعات پر گفتگو کا سلسلہ Burnhamthorpe Community Centre 1500 Gulleden Drive MISSISSAUGA میں منتقل ہو گیا ہے ۔ نماز جمعہ اوقات ساڑھے بارہ بجے اور تفسیر القرآن ہر اتوار کو چھ تا نو بجے رات ہیں ۔ مزید معلومات کے لئے اس نمبر پر رابطہ قائم کریں ۔
275-5047 275-8173

مارکھم میں Bayview & Steeles پہ واقع محمدی اسلامک سنٹر میں جمعہ کی نماز باقاعدگی سے ادا کی جاتی ہے ۔ نماز کا وقت اب ایک بجے دوپہر مقرر کیا گیا ہے ۔ مسلمان بھائیوں سے شرکت کی درخواست ہے ۔

اسکاربرو میں رہنے والے مسلمان بچوں کی قرآنی و دیگر مذہبی تعلیمات کے لئے Emily Carr Public School میں انتظام کیا گیا ہے ۔ خواہشمند والدین مزید معلومات کے لئے جناب نبی الہٰہ سے اس نمبر پہ رابطہ قائم کریں 282-6803

مختصر مختصر اشتہارات

ضرورت رشتہ

امریکن شہریت کی حامل باعزت مسلم گھرانے سے تعلق رکھنے والی خوبصورت و خوب سیرت لیڈی ڈاکٹر کے لئے مناسب رشتہ درکار ہے ۔

خوبصورت کامیاب تعلیم یافتہ بزنس مین کے لئے خوبصورت و خوب سیرت لڑکی کا رشتہ درکار ہے ۔ مزید معلومات کے لئے الہلال کی معرفت رابطہ قائم کیجئے ۔

S.F. c/o Al-Hilal

امریکن شہریت کی حامل ارائین خاندان کے ۳۰ سالہ پنجابی مسلمان جو گزشتہ آٹھ سال سے لاس اینجلس مقیم ہیں کیلئے باکردار مسلمان لڑکی کا رشتہ مطلوب ہے مزید تفصیلات کے لئے رابطہ قائم کیجئے ۔

Z. Ahmad,
122231 Brittain St
HAW GAR, CA. 90716
(213) 421-9808

ٹورانٹو یونیورسٹی میں زیر تعلیم ۲۳ سالہ طالبعلم جن کا تعلق کراچی سے ہے کیلئے سنی مسلمان لڑکی کا رشتہ مطلوب ہے ۔ مزید تفصیلات کے لئے رابطہ قائم کیجئے

Nazir Ahmad
c/o Al-Hilal

پاکستان میں مقیم راجپوت خاندان کی ۲۷ سالہ خوبصورت گریجویٹ لڑکی کے لئے مناسب تعلیم یافتہ راجپوت سنی العقیدہ نوجوان کا رشتہ درکار ہے ۔ پہلے خط میں جملہ کوائف کے ساتھ رابطہ قائم کریں ۔

Rana
c/o al-Hilal

کینیڈین شہریت کے حامل نوجوان انجینئر کے لئے تعلیم یافتہ لمبے قد اور اچھے خاندان کی ۲۳ تا ۳۰ سالہ لڑکی کا رشتہ درکار ہے

Ahmed
P.O. Box 4015
Station "E"
OTTAWA, Ont.
K1S 5B1,
(613) 523-4323

مختصر اشتہارات کا معاوضہ صرف ۵ ڈالر ہے جس کی ادائیگی پیشگی ضروری ہے

انتہا پسند ہندو تنظیموں پر پابندی لگائی جائے بھارتی پارلیمنٹ کے مسلم ارکان کا مطالبہ

پولیس مسلمانوں کے خلاف فسادات میں کھلم کھلا حصہ لیتی ہے

بھارتی وزیر اعظم اندرا گاندھی نے ارکان پارلیمنٹ سے ملاقات سے انکار کر دیا

ہمیں کوئی تکلیف نہیں تھی۔ خواجہ خیر الدین

شادی کو ناجائز ثابت کرنا حکام کی ذمہ داری نہیں ہوگی

بیاہتا جوڑے کو اپنے ارادے کے جائز ہونے کا خود ثبوت دینا ہوگا

رامے ضیاء ملاقات

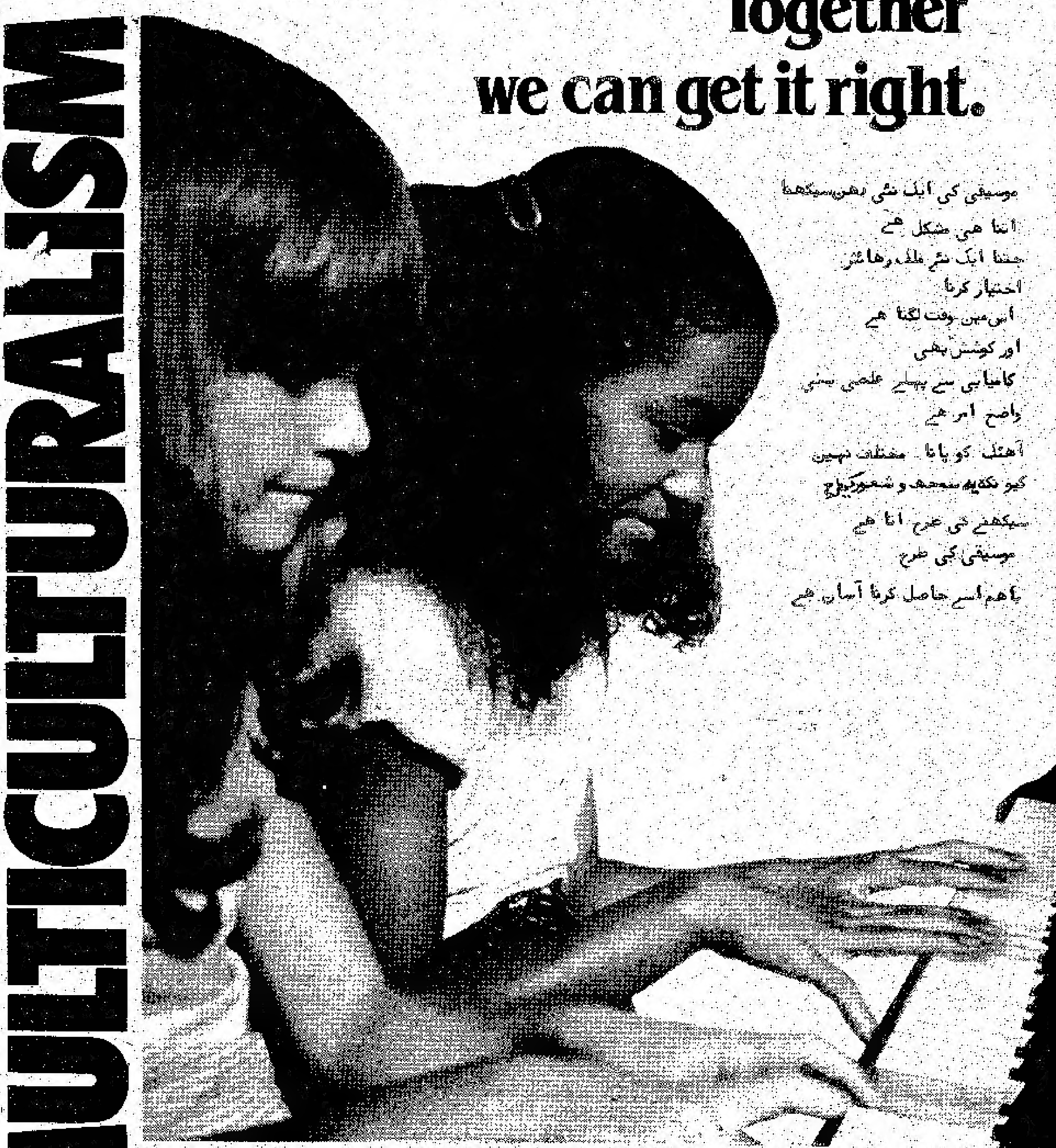
سان فرانسسکو ــــ (نمائندہ خصوصی) سابق وزیر اعلیٰ پنجاب حنیف رامے نے آج یہاں صدر جنرل ضیاء سے ملاقات کی۔ وہ کچھ دیر تک صدر کے ساتھ رہے۔ جنرل ضیاء آج کل امریکہ کے دورے پر ہیں۔

قومی کانفرنس بادشاہی مسجد میں ہوگی

لاہور ــــ خاکسار تحریک کے سربراہ خان اشرف خان نے ملتان اور سندھ کے دورے پر روانگی سے قبل ایک بیان میں کہا ہے کہ ان کی قومی کانفرنس لاہور کی تاریخی بادشاہی مسجد میں ہوگی ...

افسانوی شہرت رکھنے والا کمانڈر شاہ شہید ہو گیا





ہنستی جاگتی زندگی — مسز فرح، آپ کے نفسیاتی مسائل کا حل پیش کرتی ہیں

میٹر بلینڈ تبدیل کیجیے

ہماری شادی کو سات سال کا عرصہ ہو چکا ہے ہمارے تین بچے ہیں۔ ہم ایک نارمل زندگی گزار رہے ہیں۔ سوائے اس کے کہ میں شروع دن سے اپنے شوہر کی ملازمت سے ناخوش رہی ہوں کبھی اپنے باس سے شکایت، کبھی ساتھی کارکنوں کے رویے سے رنجیدہ۔

جب میں کہتی ہوں کہ آپ ملازمت بدل لیں تو اس پر بھی راضی نہیں ہوتے۔ انہیں دو تین بار دوسری ملازمت کا موقع بھی ملا۔ انٹرویو میں پاس بھی ہو گئے لیکن انکار کر دیا جب میں یہ مشورہ دیتی ہوں کہ اگر آپ ملازمت نہیں کر سکتے۔ آپ ماتحتی کرنے سے گھبراتے ہیں تو اپنا کاروبار کر لیں۔ تاکہ کسی کی جی حضوری نہ کرنی پڑے۔ پھر آپ خود مختار ہوں گے۔ ان کے پاس اتنا سرمایہ بھی ہے کہ کوئی کاروبار کر سکیں۔ لیکن وہ اس پر بھی راضی نہیں ہوتے میں ان کی روز روز کی "دن دن" سے تنگ آ گئی ہوں۔ انہیں کیسے سمجھاؤں۔

ف ۔ ن

آپ اگر انہیں ناخوش ہی نظر آتی ہیں۔ جیسے آپ "دن دن" کہتی ہیں، ہی سے مزہ آتا ہے تو آپ اتنا تو ظلم نہ کریں کہ ان سے یہ لطف چھین لیں۔ ویسے ایک بات ہے کہ وہ لوگ بڑے خوش نصیب ہوتے ہیں جن کے پاس کوئی ایسا شخص ہو جس کے سامنے وہ دل کی بھڑاس نکال سکیں۔ لیکن اسے بھی تسلیم کرنا ہوگا کہ ایک شخص اگر مسلسل ایسی باتیں کرتا رہے تو جی اکتانے لگتی ہے۔ آپ کے پاس بھی تو اچھے کانوں کا جوڑا ہے جو وہ ہر قسم کی کڑوی کسیلی باتیں ان میں انڈیلتے رہتے ہیں۔ سن لیا کریں وہ جو کہیں لیکن کبھی انہیں ٹوک دیں کہ کبھی کوئی اچھی بات بھی بتا دیا کریں۔ یہ ایک اچھا چینج ہوگا۔

آپ کے میاں حقیقتاً اگر وہ ملازمت سے اتنے ناخوش نہیں ہیں کہ چھوڑ کر چلے جائیں ورنہ وہ ہاتھ آئے موقع نہ گنواتے۔ وہ کوئی بھی ملازمت کریں گے۔ چاہے اپنا کاروبار ہی کریں آپ کو اپنی داستان نا خوشی سنائیں گے۔ اس کی شدت کو کم کرنا آپ کے ہاتھ میں ہے۔ کبھی "دن دن" طویل ہو جائے تو میٹر بلینڈ تبدیل کر دیا کریں۔ یعنی کسی اور موضوع کو شروع کر دیں۔

بار نہیں رکھی جاتی۔

ش ۔ م

لیکن آپ اپنے لاڈ سے انہیں مجبور نہ کر سکتی ہیں کہ ان کے بچے جب گھر پر ہوں اور وہ ٹی وی دیکھ رہے ہوں تو شور نہ کیا کریں۔ بات بھی ٹھیک ہے۔ وہ دن بھر کے کام سے تھکے ہارے لوٹتے ہیں۔ ان کا جی چاہتا ہے کہ وہ ٹی وی دیکھ کر کچھ سستا سکیں۔ بس ان میں اتنا تحمل نہیں ہے کہ وہ بچوں کے خلل کو برداشت کر سکیں۔ انہیں ابھی باپ بننے کا قرینہ نہیں آیا۔ لیکن اس کا مطلب یہ نہیں کہ وہ اپنے بچوں سے محبت نہیں کرتے۔ وہ ان پر خفا ہو کر پشیمان بھی ہوتے ہیں، اب اگر بچے انہیں لفٹ نہ کرواتیں تو اور جھلائیں گے۔

ان کی اس آزردگی کی وجہ دفتری معاملات بھی ہو سکتے ہیں۔ انہیں موقع دیں کہ وہ آپ سے دل کی بات کہہ سکیں۔ جب وہ ٹھیک موڈ میں بیٹھے ہوں تو ان سے گزارش کیا کریں کہ بچوں کو گھمانے یا چوکلیٹ دلانے لے جائیں۔ تاکہ باپ بیٹوں کے درمیان کشیدگی مستقل صورت اختیار نہ کر لے۔ بہرحال یہ سبب کچھ گھریلو زندگی کا حصہ ہے۔ پریشان ہونے کی بات نہیں۔

مروت گلے پڑ گئی

کچھ عرصہ قبل ہمارے پڑوس میں نئے لوگ آ کر بسے۔ ہمارے علاقے میں سب ہی گورے رہتے ہیں۔ ہمارے نئے پڑوسیوں کا تعلق پشاور سے ہے۔ ہم خوش ہوئے کہ ہم وطن ہیں۔ دکھ سکھ کے ساتھی ہوں گے۔ ہم نے پڑ خلوص خوش آمدید کہا۔ انہیں اپنے گھر پر دعوت دی۔ اگلی بار انہوں نے بھی ہمیں بلایا۔

ہماری پڑوسن خاتون کام کرتی ہیں۔ اس لیے وہ صبح کام پر چلی جاتی ہیں۔ شوہر کی ڈیوٹی رات کی ہوتی ہے۔ انہوں نے بے بی سٹ اپنی سہولت کے لیے رکھا ہے تاکہ دن میں بچوں کو سکول چھوڑا اور لایا جا سکے۔

میں گھر پر ہی رہتی ہوں۔ ظاہر ہے میرے شوہر دن میں نوکری پر ہوتے ہیں۔

ایک دو بار میری پڑوسن کے جانے کے بعد میرے ہاں آئے۔ کبھی کوئی چیز مانگنے۔ کبھی کہتے کہ میں ذرا باہر جا رہا ہوں۔ بچے ابھی دیر تک آپ کے ہاں رہیں گے۔ خیر یہ سب پڑوسیوں کا حق ہے۔ میں نے خندہ پیشانی سے ان کی ضرورت پوری کی۔

ایک دفعہ انہوں نے گھنٹی بجائی تو میں چائے پی رہی تھی۔ میں نے چائے پیش کی اور وہ کافی دیر بیٹھے رہے۔ اس پر مجھے احساس ہوا کہ ان کا میرے ہاں دیر تک بیٹھنا مناسب نہیں۔ میں شاید ضرورت سے زیادہ محتاط ہو رہی تھی۔ لیکن ایک روز انہوں نے باقاعدہ اظہار محبت کر دیا۔ یہ سن کر میرے پاؤں کے نیچے سے جیسے زمین نکل گئی۔ اب میں بہت پریشان ہوں۔ میں نہیں جانتی کہ میرے شوہر کو علم ہو کہ وہ ان کی غیر موجودگی میں ہمارے ہاں آتے ہیں۔ کیا میں اس کی بیوی سے بات کروں۔

ف ۔ ص

تو ہوا یہ کہ آپ نے شروع شروع میں پڑوسیانہ مروت دکھائی۔ انہیں چائے کی پیشکش بھی کی۔ ویسے اس میں کوئی ہرج نہیں تھا۔ یہ محض آپ کی خوش اخلاقی تھی۔ لیکن ایسے لوگوں کا کیا کریں جو دوسروں کی نرمی اور مروت سے غلط فہمیوں میں مبتلا ہو جاتے ہیں اور ناجائز فائدہ اٹھانے کی کوشش کرتے ہیں۔

یہاں آپ کو یہ تسلیم کرنا ہوگا کہ غلطی آپ

جھگڑا باپ بیٹوں کا

میری عمر پچیس سال ہے۔ میری شادی کو تین سال کا عرصہ ہوا ہے۔ ہمارے دو بیٹے ہیں میرے شوہر کی عمر چھتیس سال ہے اور وہ انجینیئر ہیں۔ میرے شوہر کا رویہ اس قدر عجیب ہوا ہے کہ میں بہت دل برداشتہ ہو گئی ہوں۔ وہ میرے ساتھ ٹھیک ٹھاک ہیں۔ کبھی اونچی آواز میں نہیں بولتے لیکن بچوں کو بہت مارتے ہیں۔ خصوصاً جب شام کو ان کی پسند کا کوئی ٹی وی پروگرام ہو رہا ہو اور بچے شور مچائیں تو وہ انہیں اٹھا کر ایک دھپ لگا دیں گے۔ جب بچے رونے لگتے ہیں تو انہیں افسوس ہوتا ہے۔ پھر بچوں کو پیار سے بلائیں گے۔ لیکن وہ خوفزدہ ہو کر دور چلے جاتے ہیں پھر اور جھلائیں گے کہیں گے یہ تمہارا قصور ہے۔ بچوں کو مجھ سے کوئی محبت نہیں ہے وغیرہ۔

میں نے یہ سنا اور پڑھا تھا۔ بچوں کی پیدائش کے بعد اکثر شوہر یہ سوچنے لگتے ہیں کہ ان کی اہمیت کم ہو گئی ہے۔ بیوی ماں بن کر اپنی ساری توجہ بچوں کو دے دیتی ہے۔ اس لیے میں کافی محتاط تھی کہ ان کے سامنے بچوں کے زیادہ لاڈ نہ کروں لیکن مجھ سے بچوں کی



سے بھی ہوتی ہے۔ آپ نے انہیں اتنی خوش اخلاقی دکھائی انہیں اتنی مہلت دی کہ وہ آپ کے سامنے اظہار محبت کرنے لگے۔ بہرحال ابھی کچھ نہیں گیا۔ دور اندیشی اور احتیاط سے معاملے کو نمٹایا جا سکتا ہے۔

آپ اپنے شوہر سے خوفزدہ ہیں۔ لیکن آپ کا خیال ہے کہ آپ کی پڑوسن بالکل شکی مزاج نہیں ہے وہ آپ کی بات سن کر یقین کرے گی کہ آپ بے قصور ہیں۔ یہ بھی آپ کا خام خیال ہے ہوگا یہ کہ وہ سارا الزام آپ پر دھرے گی اور دونوں گھرانوں کے تعلقات کشیدہ ہو جائیں گے۔

آپ کو معلوم ہو چکا ہے کہ موصوف کتنے پانی میں ہیں۔ اس لیے ان کی "دوستی" سے بچنے کے لیے انہیں ایک فاصلے پر رکھیں۔ واجبی تعلقات برقرار رکھیں۔ ورنہ پڑوس میں بسنے والوں کے لیے دل میں کدورت ہو تو ہر وقت کی دل آزاری پلے پڑ جاتی ہے۔ میل جول کو صرف خاندانی سطح پر رکھیں۔ وہ کبھی کوئی چیز مانگنے کے بہانے چلے آئیں تو انہیں دروازے سے ہی چلتا کر دیا کریں۔

در توبہ کھلا ہوا ہے

ایم ۔ طالب علم

[illegible]

ایم ۔ نعیمت

[illegible]

شریک حیات سے پریشانی

میں ایک الجھن میں گرفتار ہوں

[illegible]

میری تعلیم تو ایف اے تک ہے لیکن میری شریک حیات نے اسکول کا منہ تک نہ دیکھا تھا رسم و رواج کے مطابق سب کچھ مجھ سے چھپایا گیا۔ شریک حیات سامنے آئی تو دل بجھ گیا۔ نہ تعلیم نہ عقل نہ سیرت نہ صورت۔ اب وہ عورت نہ میری عزت کرتی ہے نہ والدہ صاحبہ کی اور نہ ہی بہن بھائیوں کی۔ اب الجھن میں ہوں اگر چھوڑ دوں تو بہنوں کا خیال آتا ہے میری بیماری اور آپریشن کی وجہ سے عبادت کو بھی آیا ہوں۔ میں چاہتا ہوں کہ میرا بوجھ ہلکا ہو۔ ایسی حالت میں کیا کرنا چاہیے۔

بشیر احمد

بعض اوقات انسان حالات کا شکار ہو کر جیل رہا ہوتا ہے۔

صاحب ہرگز نہیں۔ آپ دنیا سے کوئی ترکیب لیجیے آپ پہلا کام یہ کریں کہ ایک بار اپنی بیوی کے پاس چلے جائیں اور ان سے کھل کر گفتگو کریں کہ آخر وہ کیا چاہتی ہیں اور آپ کیا چاہتے ہیں۔ اس صورت حال میں دونوں کس حد تک تعاون کر سکتے ہیں۔ بیوی کا تعلیم یافتہ نہ ہونا کوئی عیب نہیں۔ سو ملتے جلتے مزاج کی بیوی اگر واقعی پریشان کن ہے تو آپ سوچیں۔ آپ دوسرے رشتے کے لیے والدہ سے بھی مشورہ کریں۔ اگر کسی طرف سے تعاون کی امید نہ ہو تو آپ قانونی طور پر علیحدگی اختیار کر سکتے ہیں۔ بہرحال یہ آپ کا حق ہے۔

✿✿✿✿

✿✿✿✿

بیاض دل

دل کے جلنے کو کسی نے دیکھا ہے
اس جلن میں دھواں نہیں ہوتا
ہم سنائیں تو کیا سنائیں بھلا
درد دل داستاں نہیں ہوتا

اک ذرا سی بات پہ جیسے بچھڑ جاتے ہیں
جو رہ جائیں تو نبھانے کی قسم کھاتے ہیں

اے دوست مجھے تنہائی میں جب تیری یاد آتی ہے
جیسے ہر تنکا میں تیری تصویر بن جاتی ہے

بچا کے آیا ہوں صیاد اک تنکا
وہاں بسا کر رہے گا جو آشیانے کو

قدم قدم پہ لیتی ہے خود بڑھ کے منزل
مسافر اگر اپنی ہمت نہ ہارے

لایا ہوں لب پہ کے حوادث سے زیست کو
راستے ہیں جیسے آرے سے چشمہ نکال کر

کون ساحل پہ دعا مانگ رہا ہے یارب
کہ کے طوفان میری کشتی سے گزر جاتا ہے

بقیہ صفحہ ۲ سے آگے

ظلم و ستم کا نشانہ بنایا گیا مسلمانوں پر مسلط [illegible] یورپ میں ان سے نفرت کی جاتی ہے ۱۹۴۷ء کی جنگ تک یورپ میں یہ لوگ اپنے آپ کو چھپا رکھتے تھے اپنے آپ کو یہودی بتانے سے گھبراتے تھے عیسائیوں کا یہ خیال ہے کہ جیسے اہل اسلام کو سولی پر چڑھایا ان کا اقتدار [illegible] عیسائیوں کے پیشوا (POPE) اور اس کی کونسل (VATICAN COUNCIL) نے اسرائیل کے قیام اور اس کے وجود کو تسلیم کرنے سے انکار کر دیا اسی طرح عیسائیوں کے دوسرے فرقے بھی اسرائیل کو تسلیم نہیں کرتے۔ خود یہودیوں میں ایک مشرع فرقہ ہے جو موجودہ اسرائیل کو تسلیم نہیں کرتا یورپ اور امریکہ میں پہلے ہی سے یہودیوں سے نفرت پائی جاتی ہے اسرائیل کا قیام دراصل ایک سیاسی کھیل ہے اگر سارے عرب ممالک ایک ہو جائیں اور متحد ہو جائیں (جو ناممکن ہے) اور مغربی سامراج کو دھمکی دے دیں کہ ہم مغربی سامراج سے اپنے سارے تعلقات منقطع کر لیں گے۔ اس لاکھوں میں [illegible] پیٹرو عرب ممالک جن کی مٹھی میں مغربی سامراج کی زندگی ہے اگر کل ایسا کر لیں تو پھر اسرائیل کا کہیں ٹھکانا نہیں ہوگا ایشیا کی عظیم طاقت چین نے بھی اسرائیل کو تسلیم نہیں کیا مگر آج عرب اسرائیل کو تسلیم کرنے کی طرف مائل ہیں۔ اسرائیل صرف ایک سیاسی ڈھونگ ہے صرف عربوں کو قابو میں رکھنے کے لیے سعودی جلالۃ الملک اس سال لندن تشریف لائے تھے قصر بکنگھم میں مہمان قیام فرمایا ان کی مراجعت کے بعد موجودہ پاسبان حرم جنہوں نے بیت المقدس کے لیے جہاد کی تجویز پیش کی تھی جو شاہ فیصل کے نام سے موسوم کیا گیا جس کا ایک شق یہ تھی کہ سامی کونسل علاقے کے ممالک کو امن سے رہنے کی ضمانت دے۔ جس کا مطلب یہ ہوا کہ اسرائیل کے وجود کو تسلیم کیا جائے گا لیکن اس کے قانونی قیام کو تسلیم نہیں کیا جائے گا یعنی اس سے سفارتی تعلقات وغیرہ نہیں قائم کیے جائیں گے مگر اب خبریں آ رہی ہیں کہ بعض شرائط کے ساتھ اسرائیل کے قیام کو بھی تسلیم کر لیا جائے گا۔

ان حقائق کو پیش نظر رکھ کر ہم قرآن حمید میں اسرائیل کے قیام کے بارے میں جو فرمودات ہیں اس کا جائزہ لیں گے سورہ اعراف کی آیت ۱۶۷ میں ارشاد فرمایا کہ یہ گروہ اور وہ قوم یہود پر ایک نہ ایک شخص کو مسلط کرتا رہے گا قیامت تک جو ان کو شدید تکلیف پہنچاتا رہے گا اور قیامت تک روئے زمین کے کسی حصہ پر ان کی حکومت قائم نہ ہو سکے گی اس کی توثیق کے لیے فریقین کے تراجم قرآن اللہ اور ان پر تفسیری حاشیہ ملاحظہ ہو۔ ترجمہ اشرف علی تھانوی جلد اول مطبوعہ ۱۹۸۷ء صفحہ ۲۰ سورہ بقرہ آیت ۶۱ میں بھی یہی حاشیہ موجود ہے۔ شیخ الہند محمود الحسن صاحب مرحوم علامہ شبیر احمد عثمانی مرحوم مولانا عرفان علی صاحب مرحوم نے بھی یہی تفسیر کیا ہے۔ متقدمین اور چودھویں صدی ہجری کے سارے مفسرین نے یہی تفسیر کی ہے سوائے سید مودودی مرحوم کے جنہوں نے تفہیم القرآن میں اس بارے میں سکوت اختیار کیا ہے ان حقائق کے پیش نظر کیا اسرائیل کے قیام کو تسلیم کرنا خود قرآن حکیم کے ارشادات کی تکذیب و انکار ہے؟ اب وقت آ گیا ہے کہ مسلم ممالک جاگ اٹھیں ان کے عوام اپنے سامراجی حکمرانوں کو بدل دیں اور قوم ٹھوک کر اپنی مشترکہ فوجوں کی شام میں [illegible] شروع کر دیں کہ عرب فوجوں کو شام میں بھیج کر ایک ویٹ نامی جنگ کی صورت پیدا کر دیں اور سامراجیوں کے عرب ممالک میں مفادات کو محفوظ کر لیں تو اسرائیل کیا اس کے آقا بھی گھٹنے ٹیک دیں گے اسرائیل ایک طویل جنگ کا متحمل نہیں ہے مغربی سامراج اپنے مفادات کی خاطر مجبور ہو جائیں اور یہودی فلسطین چھوڑ کر خود ہی بھاگ جائیں گے اس وقت صرف عربوں کے اتحاد اور عزم کی ضرورت ہے۔ ان اللہ لا یغیر ما بقوم حتی یغیروا ما بانفسہم

[illegible]



منتخب افسانہ

احمد ندیم قاسمی



یہ عورت کی داستان ہے جس کے پاؤں مضبوطی سے اپنی زمین پر جمے ہوئے تھے
وہ محنت کش تھی، مجبوری کی ماری ہوئی
بھیک کس طرح قبول کرتی ......؟

"آ گئی!" ہجوم میں سے کوئی بولا اور سب لوگ دو دو قدم آگے بڑھ گئے جیسے وہ دو دو قدم پیچھے کھڑے رہتے تو کسی قطار میں رہ جاتے۔

"کتنے نمبر والی ہے؟" ہجوم کے پیچھے چلتے ایک بڑھیا نے پوچھا۔

"پانچ نمبر ہے" بڑھیا کے عقب سے ایک نوجوان بولا اور بڑھیا ہڑبڑا کر ہجوم کو چیرتی ہوئی یوں آگے بڑھنے لگی کہ سب لوگ بس کے بجائے بڑھیا کو دیکھنے لگے۔ عجیب وحشی عورت ہے۔ ایک شخص نے اپنی ٹھوڑی سہلاتے ہوئے کہا ... جبڑا توڑ ڈالا تھا۔

"ایسے پاگل ہو رہی ہے جیسے..." ... کنڈیکٹر نے ... دروازہ کھولتے ہوئے کہا۔ "پہلے عورتیں!"

ہجوم کے وسط میں پہنچی ہوئی بڑھیا رک گئی اور ہجوم نے بڑی ناگواری سے دو حصوں میں بٹ کر راستہ دے دیا۔

بڑھیا نے سر پر سے چادر اٹھا کر بالوں پر ... ایک ... اور وہ روتا ہجوم ... بسم اللہ پڑھ کر ...

"چل آ بھی جا" کنڈیکٹر نے چلا کر کہا۔

... بڑھیا نے بس کی طرف جاتے ہوئے کہا۔ پہلی سیڑھی پر قدم رکھتے ہی وہ دوسری سیڑھی کو ہاتھ سے پکڑ کر ... کنڈیکٹر نے اسے تھام لیا اور ہاتھ پکڑ کر اٹھا لیا اور دروازے کے سامنے ہی ایک سیٹ پر بٹھا دیا۔ پھر سب لوگ بس میں بھر گئے اور ... کنڈیکٹر ... پہنچ گیا۔

بڑھیا نے ذرا سا اٹھ کر سیٹ کو ... دو بار ... اور آہستہ سے بولی "بڑی نرم ہے ..." ... پیلے رنگ کی عورت ... صاف ستھری ساڑھی ... کھڑکی سے باہر دیکھ رہی تھی۔

بڑھیا نے بھی گردن کو ذرا سا کھینچ کر باہر دیکھا ...

[illegible]

fortnightly
al-Hilal
Vol.11 No.19
December 25, 1982
Phone: 424-1989, 493-4374
50 ¢
338 Hollyberry Trail
Willowdale, Ont.
Canada M2H 2P6
Editor: S. Sajjad Hyder
Managing Director: M. Lateef Owaisi

نیا آئین نہیں بنایا جائے گا ۱۹۷۳ء کے دستور میں ترمیم ہوگی ۔ ضیا

میری حکومت منتخب نمائندوں کو اقتدار کی پرامن منتقلی کی تیاری کیلئے ملک میں اسلامی جمہوریت رائج کرنے کی کوشش کر رہی ہے ۔ ورلڈ براڈ کاسٹنگ کو انٹرویو

جمہوری حکمرانی کے عمل میں تاخیر نہیں ہوگی بلکہ یہ عمل تیز ہوگا

اسلام انتخابات سے متصادم نہیں لیکن اس میں قتدار اعلیٰ اللہ تعالیٰ ہے

بلدیاتی اداروں کے ۶۰ ہزار نمائندوں کا انتخاب جمہوریت کی جانب پیش قدمی ہے

امریکہ آزاد دنیا کے لئے روشنی کا مینار ہے

پاکستان کا استحکام امریکہ کے مفاد میں ہے

سان فرانسسکو

بیگم نصرت بھٹو کی طرف سے اندرا گاندھی کا شکریہ

سیاسی بحران کا واحد حل غیر جماعتی بنیاد پر منصفانہ انتخابات ہیں

مجلس شوریٰ کی حیثیت ایک مجلس مذاکرہ سے زیادہ نہیں ۔ ڈاکٹر اسرار احمد

جارج بش انتہائی لائق ہیں ۔ صدر ضیا

ہم ماضی کی غلطیوں پر آپ سے معذرت چاہتے ہیں ۔ ولی خان کو بیگم بھٹو کا پیغام

مسجدیں شہید کر کے ایشیائی کھیلوں کے لئے ہوٹل اور سڑکیں تعمیر کی گئیں ۔ امام بخاری

مسلم نوجوان قربانی دینے کے لئے تیار ہو جائیں ۔ ارکان پارلیمنٹ استعفے دیدیں

روسی لیڈروں کی یہودی بیویاں

نصرت بھٹو کی حالت اتنی خراب نہیں جتنا واویلا کیا گیا

علاج سے زیادہ بیٹوں سے ملاقات کے لئے فکر مند ہیں ۔ ملاقات کے بعد دوستوں کا اظہار خیال